چودھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 21 مئی 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔اوقاف

2۔صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

بروز جمعتہ المبارک 24اکتوبر 2014اور پیر 16فروری 2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ضلع بھر میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***3568: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(د) اوقاف کی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط اور Criteria کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 2جنوری 2014تاریخ ترسیل 28مارچ 2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 142کنال 11مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وقف اراضی آمدہ انڈیا واقع چک نمبر 680/21 کمالیہ رقبہ تعدادی 59کنال 07مرلے پر مسمی محمد اکبر نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور عدالت میں مقدمہ دائر کر کے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے۔

(ج)

نمبر شمار	نام وقف اراضی	رقبہ تعدادی مرلے۔کنال	نام پٹہ دار	برائے عرصہ	رقم پٹہ
1	ملحقہ مدرسہ اسلامیہ گوجرہ	09--71	عبدالرشید ولد محمد مختار ساکن چک نمبر 163	ایک سال	-/1,19,520
2	وقف اراضی ملحقہ دربار شریف شاہ گوجرہ	19--01	مشتاق علی ولد محمد شریف ساکن چک نمبر 367 جلیانوالہ گوجرہ ج ب	ایک سال	-/4700
3	وقف اراضی چک نمبر 303 کٹھور ملحقہ مسجد تعلیم القرآن گوجرہ	16--09	فاروق احمد ولد چوہدری غلام علی ساکن 303 کٹھور گوجرہ	ایک سال	-/5378

(د) کمرشل کرایہ داری جائیداد کی شرائط نیلام برنشان الف اور زرعی اراضیات کے نیلام کے شرائط برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ نیلام میں اوقاف ملازمین یا ان کے رشتہ دار اور نادہندگان شامل نہیں ہو سکتے اس کے علاوہ ہر شخص کارروائی نیلام میں شامل ہو کر بولی دے سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25جولائی 2014)

پیر16فروری2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: حضرت مادھولال حسین کے مزار کی دیکھ بھال پر کئے گئے اخراجات و دیگر تفصیلات

1978*: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حضرت مادھولال حسین لاہور کے مزار پر سال 12-2011 اور سال 13-2012 کے دوران دربار کی دیکھ بھال پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) حضرت مادھولال حسین کے مزار مبارک پر آنے والے زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حضرت شاہ حسین کے مزار پر سال 12۔2011 کے دوران دربار کی دیکھ بھال و تعمیر و مرمت کے لیے مبلغ ۔/2,18,39,954 روپے اور سال 13۔2012 میں مبلغ ۔/27,61,000 روپے کے اخراجات کیے گئے۔

(ب) حضرت شاہ حسین کے مزار پر آنے والے زائرین کو صفائی وستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی، نئے واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں جہاں ہمہ وقت عملہ صفائی پر موجود رہتا ہے۔ پینے کے ٹھنڈے پانی کے لیے الیکٹرک کولر نصب ہیں۔ زائرین کے سکیورٹی کے لیے عملہ اوقاف کے علاوہ دیگر حکومتی ایجنسیوں کے سکیورٹی افراد کی تعیناتی کے علاوہ 2 عدد واک تھرو گیٹس اور میٹل ڈیٹکٹر سرچ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دربار مستقل ڈسپنسری قائم ہے۔ جہاں سے زائرین کو بلا معاوضہ طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمہ وقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پانی کی بڑی ٹینکی کے علاوہ 2/1 کیوسک کی ٹربائن نصب کی گئی ہے۔ سالانہ عرس مبارک پر لنگر کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے۔ زائرین کی سہولیات کے لیے گل فروشی کا دربار شریف کے مین گیٹ پر انتظام ہوتا ہے اور جوتوں کی حفاظت کے لیے بھی دربار شریف پر انتظام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)

پیر16فروری2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: داتا دربار ہسپتال کا قیام و دیگر تفصیلات

2306*: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) داتا دربار ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ بھی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گائنی وارڈ میں صرف صبح کے وقت گائنی کے آپریشن کئے جاتے ہیں، جبکہ رات کو آنے والے گائنی مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں میں بھیج دیا جاتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ میں رات کے وقت بھی آپریشن کرنے کے لئے ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) داتا دربار ہسپتال لاہور کا قیام مورخہ 1961-02-17 کو عمل میں آیا۔

(ب) جی ہاں۔ داتا دربار ہسپتال لاہور میں گائنی وارڈ موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ شعبہ گائنی داتا دربار ہسپتال لاہور میں صرف صبح کے وقت ہی اپریشن کیے جاتے ہیں بلکہ رات میں آنے والے مریضوں کے ایمرجنسی اپریشن بھی کئے جاتے ہیں گائنی وارڈ 24 گھنٹے شفٹ وائز چلتا ہے۔ ڈیوٹی روسٹر کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گائنی وارڈ میں ڈاکٹرز کی مزید ضرورت نہ ہے کیونکہ گائنی وارڈ میں پہلے ہی 4 ڈاکٹرز اور سٹاف وائز کام کر رہی ہیں البتہ گائناکالوجسٹ کی اسامی خالی ہے جس پر بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو تحریر کیا جا چکا ہے۔ فی الوقت ڈاکٹر فائزہ ملک جو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بھی ہیں اور گائناکالوجسٹ بھی وہ گائنی وارڈ کے تمام معاملات سنبھال رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2014)

پیر 16 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: محکمہ اوقاف کے مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2937: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

(ب) ان مساجد اور مزارات سے حکومت کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں میں ان مزارات اور مساجد کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان سے ملحقہ اراضی دکانات و دیگر کمرشل پراپرٹی کی تفصیل بتائیں نیز ان سے آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

(ہ) ان سے ملحقہ اراضی پر کسی نے ناجائز قبضہ تو نہیں کیا ہوا ہے اگر ہاں تو کس کس جگہ کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) سرکل و ضلع ساہیوال میں وقف مزارات و مساجد کی تفصیل ذیل ہے۔

18 عدد مزارات 11 عدد مساجد

(ب) سرکل و ضلع ساہیوال کے مزارات و مساجد کی مذکورہ دو سال آمدن کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل	آمدن سال 12-2011	آمدن سال 13-2012
مزارات	/1,10,95,587 روپے	-/1,22,81,146 روپے
مساجد	-/30,60,399 روپے	-/36,74,578 روپے

(ج) مذکورہ دو سالوں کے اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

سرکل و ضلع ساہیوال کے مزارات و مساجد کی مذکورہ دو سال آمدن کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل	آمدن سال 12-2011	آمدن سال 13-2012
مزارات	/22,49,194 روپے	-/22,33,093 روپے
مساجد	-/43,98,584 روپے	-/47,13,040 روپے

(د) وقف اراضی دکانات و دیگر کمرشل پراپرٹیز کی تفصیل اور ان سے ہونے والی آمدن بابت کرایہ و زرپٹہ کی تفصیل ایوان کی میز پر کھ دی گئی ہے۔

(ہ) وقف اراضی پر ناجائز قبضہ و ناجائز قابضین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

پیر 16 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع لیہ: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***3991: سردار شہاب الدین خان سیہڑ:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع لیہ میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام و پتہ جات مع اراضی کی تفصیلات بتائی جائے؟

(ہ) کتنی اراضی لیز/ ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکہ پر دی گئی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ مسلم اوقاف کی ضلع لیہ میں اراضی کی تحصیل وائز تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لیہ میں کل اراضی 250 ایکڑ 11 مرلے ہے جس میں سے 164 ایکڑ 6 کنال 5 مرلے آباد زرعی اراضی ہے اور 85 ایکڑ 2 کنال 6 مرلے غیر آباد ہے۔ تفصیل بنجر رقبہ بصورت گوشوارہ بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) سال 14-2013 میں محکمہ اوقاف کو زرعی اراضیات کے پٹہ جات کی مد میں مبلغ -/8,87,734 روپے وصول ہوئے تھے۔

(د) دربار حضرت لعل عیسن کروڑ سے ملحقہ وقف رقبہ 2 ایکڑ 4 کنال 10 مرلے پر ناجائز قابضین نے از تاریخ تحویل سے از قسم پختہ مکانات / دکانات تعمیر کئے ہوئے ہیں جن کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ مسلم اوقاف ضلع لیہ کے تحصیل وائز پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی اراضیات کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "د" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

پیر 16 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ساہیوال: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***4300: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کتنی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے؟

(د) کتنی اراضی پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی پر قبضہ کر کے آگے فروخت کی جارہی ہے اور اس میں محکمہ کے اہلکاران وافسران بھی ملوث ہیں؟

(و) کیا حکومت اس سلسلہ میں انکوائری کمیٹی بناء کر تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے رقبہ ہے تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے میں سے تقریباً 9 کنال پر 27 لوگ محکمانہ تحویل سے پہلے کے قابض ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مختلف عدالتوں میں زیر ساعت مقدمہ جات کی بناء پر ان سے رقبہ کی واگزاری کا معاملہ زیر التواء ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے رقبہ ہے تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل اراضی کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمانہ تحویل میں لئے جانے سے قبل وقف اراضی پر پہلے سے موجود ناجائز قابضین جنہوں نے مختلف عدالتی مقدمات کی وجہ سے قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے اور محکمہ ان سے واگزاری کیلئے مختلف فورمز پر پیروی کر رہا ہے کی طرف سے زیر قبضہ رقبہ کی فروخت کی بابت شکایت ملنے پر معاملہ کی چھان بین / انکوائری کرائی جائے گی اور اگر فروخت میں محکمہ کا کوئی اہلکار یا آفیسر ملوث ہوا تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(و) معاملہ چونکہ مختلف عدالتوں میں زیر کارروائی ہے جس بناء پر محکمہ فی الوقت کوئی کارروائی کرنے سے قاصر ہے عدالت سے فیصلہ پر محکمہ وقف رقبہ کا قبضہ واگزار کرواتے ہوئے ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی عمل میں لائے گا اور انکوائری کمیٹی بنا کر تحقیقات کروائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)

ضلع لاہور: حقوق صارفین کی عدالتوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1433: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں حقوق صارفین کے لئے کل کتنی عدالتیں ہیں نیز یہ عدالتیں کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود حقوق صارفین کے لئے بنائی گئی عدالتوں میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے ان کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور میں حقوق صارفین کے لئے صرف ایک عدالت ہے جو کہ 360 ریواز گارڈن، لاہور میں واقع ہے۔

(ب)ان کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سٹاف	عہدہ	گریڈ
1	خواجہ حسن ولی	پریذائیڈنگ آفیسر / جج	بی ایس 21
2	آصف نذیر احمد	رجسٹرار	بی ایس 17
3	عبدالغفار	پرائیویٹ سیکرٹری	بی ایس 17
4	طاہر محمود	اسسٹنٹ	بی ایس 14
5	محمود حیدر	سٹینو گرافر	بی ایس 14
6	ندیم اقبال	سینئر کلرک	بی ایس 09
7	محمد فاروق	جونیئر کلرک	بی ایس 07
8	مدثر زاہد	جونیئر کلرک	بی ایس 07
9	محمد طارق وسیم	ڈرائیور	بی ایس 05
10	امانت علی	میسنجر	بی ایس 02
11	محمد حسین	نائب قاصد	بی ایس 02
12	عامر شہزاد	نائب قاصد	بی ایس 02
13	محمد سرفراز اسلم	چوکیدار	بی ایس 02
14	پرویز مسیح	سویپر	بی ایس 02

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2013)

لاہور: دربار بی بی پاکدامن کی آمدن و دیگر تفصیلات

*1878: **محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار بی بی پاکدامن لاہور سے محکمہ کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن کس کس مد سے ہوئی ہے؟

(ب) اس دربار پر ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس سلسلہ میں خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس دربار پر کتنے ملازم کس کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہے ہیں، ان کے نام بھی فراہم کریں؟

(د) اس دربار پر زائرین کی سہولیات کے لئے کیا کیا اقدامات محکمہ نے اٹھائے ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار بی بی پاکدامن لاہور محکمہ کو سال 12-2011 میں مبلغ -/1,92,25,868 (1کروڑ 92لاکھ 25 ہزار 8سو 68) روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ -/1,90,83,785 (1کروڑ 90لاکھ 83ہزار 7سو 85) روپے آمدن ہوئی۔ مدوار تفصیل آمدن بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس دربار پر سال 12-2011 میں مبلغ -/57,82,792 (57لاکھ 82ہزار 7سو 92) روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ -/59,28,272 (59لاکھ 28ہزار 2سو 72) روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس دربار پر محکمہ اوقاف کے کل 5 ملازم تعنیات ہیں اور پرائیویٹ سیکیورٹی عملہ 6 عدد خواتین، 12 مرد سیکیورٹی گارڈ (تین شفٹوں میں) پرائیویٹ عملہ صفائی 24 عدد (تین شفٹوں میں) بھی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ جن کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ اوقاف کی جانب سے زائرین کی سہولیات کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تفصیل بر فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2014)

لاہور: گھروں کے اندر لگائے گئے فیکٹریوں کو ختم کرنے کی تفصیلات

*1987: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 144 اور 143 لاہور میں لوگوں نے متعدد گھروں کے اندر فیکٹریاں لگائی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ حلقوں میں لگی ہوئی فیکٹریوں کی آلودگی کے باعث علاقے کے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گھروں کے اندر لگی فیکٹریوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) درست ہے حلقہ پی پی 144 اور 143 لاہور میں 312 کارخانے لگے ہوئے ہیں۔ تاہم ری لوکیشن پالیسی کے تحت کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(ب) درست ہے تاہم محکمہ ماحولیات پنجاب آلودگی پیدا کرنے والے کارخانوں کے خلاف مجوزہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لا رہا ہے۔ حلقہ پی پی 143 اور 144 میں لاہور کے رہائشی لوگوں نے معائنہ ٹیم کو بتایا کہ ان فیکٹریوں کی آلودگیوں کے باعث دمہ، کھانسی اور ناک، کان، گلہ کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ پرنٹ میڈیا نے بھی ان بیماریوں کا ذکر کیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب صنعتی کارکنوں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے کوشاں ہے۔ حکومت پنجاب نے انڈسٹریل سروے کے دوران خطرناک قرار دیئے گئے صنعتی اداروں کی شہر سے باہر منتقلی کا اصولی فیصلہ کیا ہے جس کے تحت رہائشی علاقوں میں قائم 267 صنعتی اداروں کو نوٹسز بھی جاری ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

لاہور شہر میں مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2929: محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات کے نام بتائیں؟

(ب) ان مزارات کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے آمدن و اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان مزارات پر کل کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(د) ہر مزار سے ملحقہ کمرشل اراضی اور دکانات کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان کی دکانوں و کمرشل اراضی کو کتنے سال کے بعد لیز/پٹہ یا ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے؟

(و) حکومت ان مزارات پر زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) لاہور شہر میں محکمہ کے زیر انتظام 44 مزارات ہیں۔ (تفصیل بر فلیگ "الف" جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ان مزارات سے سال 12-2011 میں کل -/7,53,84,781 (7 کروڑ 53 لاکھ 84 ہزار 7 سو 81) روپے آمدنی ہوئی جبکہ سال 12-2011 میں مبلغ -/2,38,73,638 (2 کروڑ 38 لاکھ 73 ہزار 6 سو 38) روپے خرچ ہوئے اور سال 13-2012 میں کل -/9,11,13,464 (9 کروڑ 11 لاکھ 13 ہزار 4 سو 64) روپے آمدنی ہوئی جبکہ سال 13-2012 میں مبلغ -/2,72,57,143 (2 کروڑ 72 لاکھ 57 ہزار 1 سو 43) روپے اخراجات ہوئے۔

(ج) ان مزارات پر کل 67 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د)ان مزارات سے ملحقہ 211 عدد دکانات ہیں اور 627 کنال 15 مرلے زرعی اراضی ہے۔(تفصیل بر فلیگ "ب" جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) دکانوں کو گڈول کی بنیاد پر ماہانہ کرایہ داری پر نیلام کیا جاتا ہے اور محکمانہ پالیسی کے مطابق ہر تین سال بعد 25% اضافہ کیا جاتا ہے اور کمرشل اراضی کو بھی گڈول، ماہانہ کرایہ داری پر نیلام عام میں عرصہ تقریباً 30 سالہ لیز پر دیا جاتا ہے جبکہ زرعی رقبہ کو ہر سال وسیع تر مشتہری و منادی بذریعہ قومی اخبارات کے ایک سال کے لیے پٹہ پر دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بنجر رقبہ عرصہ 7 سال کے لیے ٹیوب ویل سکیم کے تحت پٹہ پر نیلام کیا جاتا ہے۔

(و) محکمہ اوقاف ان مزارات پر آنے والے زائرین کو صفائی و ستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے علاوہ نئے واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں جہاں ہمہ وقت عملہ صفائی موجود رہتا ہے۔(i) پینے کے ٹھنڈے پانی کے لیے الیکٹرک کولر نصب کیے گئے ہیں۔(ii) زائرین کی سیکیورٹی کے لیے عملہ اوقاف کے علاوہ دیگر حکومتی ایجنسیوں کے سیکیورٹی افراد کی تعیناتی کے علاوہ واک تھرو گیٹس اور میٹل ڈیٹکٹر سرچ کا اہتمام کیا گیا ہے۔(iii) بعض مزارات پر مستقل ڈسپنسری قائم ہے۔ جہاں سے زائرین کو بلامعاوضہ طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمہ وقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پانی کی بڑی ٹینکی کے علاوہ 2/1 کیوسک کی ٹربائن نصب کی گئی ہے۔(iv) سالانہ عرس مبارک پر لنگر کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے۔(v) زائرین کی سہولیات کے لیے گلفروشی کا دربار شریف کے مین گیٹ پر انتظام ہوتا ہے۔(vi) جوتوں کی حفاظت کے لیے بھی دربار شریف پر انتظام کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2014)

ضلع گجرات: ٹیکنیکل اداروں میں طالب علموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2225: میاں طارق محمود:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ٹیوٹا کے ٹیکنیکل ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے اور ان کو کتنا وظیفہ دیا جاتا ہے؟

(ہ) ان اداروں میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت کتنی خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع گجرات میں ٹیوٹا کے کل آٹھ ادارے چل رہے ہیں اور مندرجہ ذیل جگہوں پر واقع ہیں۔

1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، سروس موڑ گجرات

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، سروس موڑ گجرات

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) جلال پور جٹاں روڈ گجرات

4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) نیا آرا امین ڈار گلی کھاریاں

5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) نزد ہسپتال چوک ملکہ منگلیہ

6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، نزد کھوکھا سٹاپ جلالپور جٹاں ضلع گجرات

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڈ کھاریاں

8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روز نزد راجپوت ہوٹل سرائے عالمگیر

(ب)

	تعداد
1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، گجرات	1630
2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، گجرات	200
3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) گجرات	115
4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) کھاریاں	100
5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین)منگلیہ	55
6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جلالپور جٹاں	40
7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، کھاریاں	76
8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر سرائے عالمگیر	37
ٹوکل	2253

(ج)1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، گجرات

DAE، الیکٹریکل، مکینیکل، انسٹرومنٹیشن، فاؤنڈری اینڈ پیٹرن میکنگ، آٹومیشن، الیکٹرونکس، آٹو اینڈ ڈیزل، میٹلرجی اینڈ ویلڈنگ

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، گجرات

ایک سالہ کورس الیکٹریشن، ڈرافٹسمین سول، مشینسٹ، ویلڈر، موٹر وائنڈنگ، HVACR دو سالہ کورس الیکٹریشن، ڈرافٹسمین مکینیکل، مشینسٹ

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) گجرات

میٹرک ووکیشنل، فیشن ڈیزائننگ، بیوٹیشن، ڈومیسٹک ٹیلرنگ، کمپیوٹر ایپلیکیشنز

4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) کھاریاں

میٹرک ووکیشنل، فیشن ڈیزائننگ، بیوٹیشن، ڈومیسٹک ٹیلرنگ، کمپیوٹر ایپلیکیشنز

5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) منگلیہ

میٹرک ووکیشنل، ڈریس میکنگ

6۔ گورنمنٹ ٹیکنکل ٹریننگ سنٹر، جلالپور جٹاں

مشین شاپ، الیکٹریکل، آٹو مکینک

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، کھاریاں

الیکٹریکل، ویلڈنگ، آٹو میکنگ، ٹیلرنگ، موٹر وائنڈنگ، مشین شاپ

8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، سرائے عالمگیر

الیکٹریکل، آٹو مکینک

(د)

	سالانہ فیس
1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، گجرات	7990
2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، گجرات	2245
3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) گجرات	2480
4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) کھاریاں	2480
5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) منگلیہ	2480
6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جلالپور جٹاں	1395
7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، کھاریاں	1395
8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر سرائے عالمگیر	1395

پنجاب انڈومنٹ فنڈ سے 18000 روپیہ سالانہ 36000 روپیہ سالانہ الفلاح سکیم کے تحت گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، گجرات کے ٹاپ 15 بچوں کو وظائف دیئے جاتے ہیں اور 1800 روپے سالانہ DIYA فاؤنڈیشن کے تحت گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، سرائے عالمگیر کے ٹاپ 07 بچوں کو میرٹ پر وظائف دیئے جارہے ہیں۔

(ہ) ان اداروں میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں 137 ہیں اور اس وقت 37 خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

لاہور: مزارات کی آمدن و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3745: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کتنے مزارات ہیں؟

(ب)ان سے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے ان مزارات کی سال وائز تفصیل سے علیٰحدہ علیٰحدہ ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)مذکورہ عرصہ میں ان درباروں /مزارات کی آمدن سے فلاح کے کون کونسے کام سرانجام دیئے گئے، ان کی سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)لاہور ڈویژن میں کل 103 مزارات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں۔

(ب)ان مزارات سے گزشتہ پانچ سالوں کی آمدن و اخراجات کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ عرصہ میں ان درباروں /مزارات کی آمدن سے فلاح کے جو جو کام سرانجام دیئے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

1) دربار حضرت مادھولال حسین اور دربار حضرت میاں میر لاہور میں ڈسپنسری بنائی گئی ہے۔
2) لنگر خانہ کا انتظام کیا گیا ہے۔
3) بڑے درباروں پر تقریباً 20 عدد ٹھنڈے پانی کے کولر لگائے گئے ہیں۔
4) صفائی ستھرائی کا کام درباروں پر تعینات خادم /نگران سرانجام دیتے ہیں۔ اور دربار حضرت بی بی پاکدامن کے لئے ایک پرائیویٹ کمپنی بھی Hire کی ہوئی ہے جو صفائی ستھرائی کا کام سرانجام دے رہی ہے۔
5) سیکیورٹی کے حوالے سے درج ذیل انتظامات کیے گئے ہیں۔
   I. سیکیورٹی گارڈز کو میٹل ڈیٹیکٹر فراہم کیے گئے ہیں۔
   II. واک تھرو گیٹ نصب کیے گئے ہیں۔
   III. بڑے درباروں مثلاً دربار حضرت بابا بلھے شاہ قصور، دربار حضرت پیر مکی، دربار حضرت شاہ جمال، دربار حضرت بی بی پاکدامن اور دربار حضرت میاں میر پر CCTV کیمرہ جات نصب ہیں۔
   IV. اے جے سیکیورٹی کمپنی سے سیکیورٹی گارڈ Hire کیے ہوئے ہیں۔
   V. پولیس اہلکار بھی تعینات ہیں۔
   VI. درباروں سے ملحقہ Toilets میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2015)</u>

سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں صنعت کاروں کو سہولیات کی فراہمی و دیگر تفصیلات

***2450: ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کیا کیا سہولیات صنعت کاروں کو فراہم کرنے کا طے ہوا تھا اور تاحال کون کون سے ترقیاتی کام مکمل کئے جاچکے ہیں، کتنا ترقیاتی کام تاحال بقایا ہے، بقایا کام کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ب) اس انڈسٹریل اسٹیٹ میں کس کس کیٹیگری کے کتنے پلاٹ بنائے گئے ہیں۔ کتنے الاٹ ہو چکے ہیں اور کتنے بقایا ہیں۔ کس قیمت پر پہلے الاٹ کئے گئے، کیا پلاٹس کی قیمتوں میں بعد میں کوئی ردوبدل کیا گیا ہے؟

(ج) اس انڈسٹریل اسٹیٹ کے ساتھ ہنر مند افراد کو تربیت کی فراہمی کے لئے کوئی تربیتی ادارے بھی قائم کئے گئے ہیں۔ اگر جواب ہاں میں ہے تو کس کس ہنر کی تربیت کی فراہمی کا انتظام ہے؟

(د) اس انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنی ملٹی نیشنل کمپنیوں نے اپنے صنعتی ادارے قائم کرنے کے لئے پلاٹس حاصل کیے ہیں۔ بیرون ملک سے سرمایہ کاری حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ جن کمپنیز نے پلاٹ حاصل کئے ان میں سے کتنی کمپنیز نے عملاً کام کا آغاز کر دیا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں طے شدہ مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں:۔

1۔ ون ونڈو آپریشن

2۔ سٹیٹ آف دی آرٹ انفراسٹرکچر

3۔ کشادہ سڑکوں کا جال (آر سی سی کنکریٹ سڑکیں)

4۔ اپنا پانی اور نکاسی کا نظام

5۔ زیر زمین بجلی کا نظام

6۔ بجلی لوڈ شیڈنگ کو کنٹرول میں رکھنے کا اہتمام

7۔ صحت، حفاظت اور ماحولیاتی آلودگی پر کنٹرول کا انتظام

8۔ چار دیواری اور سیکیورٹی کا انتظام

9۔ ایمرجنسی میڈیکل اور فائر فائٹنگ سروسز

10۔ مساجد

چند ایک سہولیات جیسا کہ کمبائنڈ ایفلیونٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ اور پاور پلانٹ مہیا کرنے کے لئے کام ابھی ابتدائی مراحل میں ہے جو کہ 2016 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹس اور ان کی کیٹیگری مندرجہ ذیل ہے:۔

کیٹیگری	پلاٹس
0.5ایکڑ	122
1.0ایکڑ	396
2.0ایکڑ	106
3.0ایکڑ	41
5.0ایکڑ	34
5.0ایکڑ سے زیادہ	22
ٹوٹل پلاٹس	721

تمام کے تمام 721 پلاٹس فروخت ہو چکے ہیں۔ ابتدائی فی ایکڑ قیمت مبلغ 3.5 ملین تھی جو کہ بعد میں 2008 اور 2010 میں تبدیل کی گئی۔

(ج) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں ایک ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ ادارہ TEVTA کی زیر نگرانی قائم کیا جارہا ہے جس میں مندرجہ ذیل تربیتی کورس کروائے جائیں گے۔

1۔ بنیادی کمپیوٹر کورس

2۔ انڈسٹریل الیکٹریشن کورس

(د) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں مندرجہ ذیل ملٹی نیشنل کمپنیز ہیں:۔

1۔ پیپسی کولا انٹر نیشنل

2۔ نیوالائیڈ موٹرز (LG)

3۔ SVA-Ruba (Haier)

4۔ CHT پرائیویٹ لمیٹڈ

5۔ کنسائی پینٹس جاپان

6۔ ٹیراکو۔ یو اے ای

7۔ سٹیفل لیبارٹریز

8۔ آئی سی آئی

9۔ گومیلا انٹر سول۔ سپین

10۔ سولر جیو لیلی، اٹلی

11۔ کولگیٹ۔ پالمولیو

SPEC-UAE/USA-12

13۔ روڈلف پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ

Teka International-14

15۔ اعتماد انجینئرنگ

16۔ ٹیٹراپیک

Linde-17 پاکستان

یہ ایک باعث اطمینان امر ہے کہ مندرجہ بالا تمام کمپنیاں پروڈکشن میں آچکی ہیں۔

پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹ نے بیرون ملک صنعتکاروں کو راغب کرنے کے لئے پاکستان میں موجود تمام سفار تخانوں اور کونسلیٹس کو خطوط مع انویسٹر گائیڈ، براوئشر اور دیگر متعلقہ معلوماتی لٹریچر بھجوایا ہے۔ علاوہ ازیں بیرون ملک تقریباً تمام پاکستانی سفار تخانوں میں بھی مذکورہ بالا معلوماتی دستاویزات بھجوائی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2015)

ساہیوال: محکمہ اوقاف کے مزارات و مساجد سے متعلقہ تفصیلات

***4307: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات اور مساجد کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 13-2012ء سے آج تک کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل دربار اور مسجد وائز فراہم کریں؟

(ج) ان مساجد اور مزارات کی تعمیر مرمت پر سال 13-2012ء سے آج تک کتنی رقم خرچ کی، تفصیل مزارات اور مساجد وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014   تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع و سرکل ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 15 عدد مزارات اور 11 عدد مساجد ہیں۔ جن کی تفصیل سوال (ب) کے جواب گوشوارہ میں درج ہے جو بر فلیگ "اے" ایوان کی میز پر برائے ملاحظہ رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں مزارات اور مساجد کی سال 13-2012 اور یکم جولائی 2013 سے مورخہ 31 مئی 2014 تک کی آمدن و اخراجات در بارو مسجد وائز کی تفصیل کا گوشوارہ بر فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں وقف مزارات اور مساجد کے لئے سال 13-2012 اور یکم جولائی 2013 تا 2014-5-31 تعمیر و مرمت کی مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی جس بناء پر اس عرصہ کے دوران تعمیر و مرمت نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2014)

پنجاب میں مونجی چھڑنے کے پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2451: ڈاکٹر سید وسیم اختر**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں مونجی چھڑنے (Rice Plants) کے کتنے پلانٹ سرکاری و نجی شعبہ میں موجود ہیں، ان میں سے کتنے چل رہے ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں۔ جو پلانٹ بند پڑے ہیں ان کی تفصیل نیز ان میں دوبارہ پیداوار شروع کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے اور مزید کون کونسے اقدامات زیر غور ہیں؟

(ب) کیا ان پلانٹس پر چاول کی معیاری پیکنگ کے انتظامات موجود ہیں؟

(ج) چاول کے ایکسپورٹرز کو اعلیٰ معیار کا باسمتی چاول تیار کرنے کے لئے ان پلانٹس پر کیا سہولیات مہیا کی جاتیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب میں سرکاری سطح پر مونجی چھڑنے کا کوئی پلانٹ موجود نہ ہے تاہم نجی شعبہ میں 1643 مونجی چھڑنے کے پلانٹس موجود ہیں ان میں سے 1572 پلانٹ چل رہے ہیں جبکہ 71 پلانٹس بند پڑے ہیں۔ سرکاری طور پر ان کو چالو کرنے کے لئے اقدامات زیر غور نہ ہیں۔

(ب) صرف 629 پلانٹس پر معیاری پیکنگ کے انتظامات موجود ہیں۔

(ج) چاول چھڑنے کے تمام پلانٹس نجی طور پر مالکان نے قائم کئے ہوئے ہیں۔ جہاں پر پیڈی پراسنگ، ملنگ، پالشنگ اور پیکنگ کی سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ تاہم بہترین سیل چین (Sale Chain) اعلیٰ بیج کی فراہمی اور ٹیکنیکل ٹریننگ کے ذریعے ایکسپورٹ کوالٹی چاول کی پیداوار مزید بڑھائی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2014)

داتا دربار آئی ہسپتال میں مخیر شخص کی جانب سے تعمیر کردہ بلاک سے متعلقہ تفصیلات

***5197: سردار وقاص حسن موکل**: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار آئی ہسپتال میں ایک مخیر شہری شیخ سجاد صاحب نے اپنی بیگم کے نام سے ایک کروڑ روپے کی لاگت سے ایک وارڈ تعمیر کروایا اور لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی فراہم کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ تین سال سے محکمہ جان بوجھ کر اس وارڈ کو فنکشنل نہیں کر رہا ہے جبکہ مخیر حضرات وارڈ کو فنکشنل کرنے کے لئے مزید عطیہ دینے کو بھی تیار ہیں؟

(ج) کیا حکومت متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اور وارڈ کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 02 جنوری 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ایک مخیر شہری شیخ سجاد صاحب نے اپنی اہلیہ کے نام سے ایک وارڈ تعمیر کروائی ہے اور درج ذیل سامان ہسپتال کو فراہم کیا ہے۔

1۔	کرسیاں	13 عدد
2۔	میز	02 عدد
3۔	بینچ	12 عدد
4۔	سیلنگ فین	12 عدد

(ب) یہ درست نہ ہے جان بوجھ کر اس وارڈ کو فنکشنل نہ کیا جا رہا ہے بلکہ وارڈ کو فنکشنل کرنے کے لئے ڈاکٹر، پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر سٹاف کی منظوری ہو چکی ہے اور اس وارڈ کو اپریشنل کرنے کے لئے تین ڈاکٹرز پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ کمیٹی کی سفارشات موصول ہونے کے بعد اس وراڈ کو فنکشنل کر دیا جائے گا جبکہ مخیر شہری شیخ سجاد کی طرف سے مزید عطیہ دینے کے بارے میں کوئی صداقت نہ ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف اس وارڈ (طارق النساء) کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے بجٹ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں منظور کی جا چکی ہیں۔ الات جراہی، میڈیسن وغیرہ کی خریداری کے سلسلہ میں ایک کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے کمیٹی کی سفارشات موصول ہونے پر اس وارڈ کو فنکشنل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

گوجرانوالہ: فیکٹریوں میں ملازمین کو مالی امداد دینے سے متعلقہ تفصیلات

***3705: چودھری اشرف علی انصاری**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی فیکٹریاں کس جگہ اور کتنے رقبہ پر ہیں؟

(ب) ان میں کتنی فیکٹریاں رجسٹرڈ ہیں اور جو فیکٹریاں رجسٹرڈ نہ ہیں ان کے خلاف محکمہ نے کیا کارروائی کی؟

(ج) فیکٹریوں میں ملازمین کی تعداد اور ان کو کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(د)حکومت اور فیکٹری مالکان کیطرف سے گزشتہ پانچ سال کے دوران ڈیوٹی وفات پانے والے یا حادثہ کا شکار ہونے والے کون کون سے ملازمین کے لواحقین کو مالی امداد دی گئی؟

(تاریخ وصولی 16جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27مارچ 2014)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)ضلع گوجرانوالہ میں کم و بیش 6000 چھوٹے، بڑے صنعتی یونٹ قائم ہیں جو کہ اندرون و بیرون شہر جی ٹی روڈ، سیالکوٹ روڈ، وزیر آباد، نوشہرورکاں، حافظ آباد روڈ، کامونکی، سمال انڈسٹریل اسٹیٹ I،II،III میں واقع ہیں۔

(ب)کم و بیش 1400 صنعتی یونٹ شہری حدود کے اندر لگے ہوئے ہیں جن کی Re-location کے لئے حکومت کو تجویز دی گئی ہے جو زیر غور ہے۔

(ج)ملازمین کی تعداد تقریباً 70,000 ہے اور ہر فیکٹری اپنے حالات کے مطابق ان کو سہولیات فراہم کرتی ہے۔

(د)دوران ملازمت وفات پانے والوں اور ان کے لواحقین کو دی گئی مالی امداد کا ریکارڈ سوشل سکیورٹی اور محکمہ لیبر سے متعلق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30اپریل 2014)

لاہور: دربار بی بی پاکدامن سے متعلقہ تفصیلات

*5568: *محترمہ خدیجہ عمر*: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)بی بی پاکدامن لاہور کے دربار کی سال 12-2011ء اور 13-2012ء کی سال وائز آمدن بتائیں؟

(ب)مذکورہ سالوں میں مزار کے اخراجات تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)اس دربار سے ملحقہ اراضی دکانوں کی تفصیل بیان کریں؟

(د)اس دربار پر آنے والے زائرین کیلئے کیا کیا سہولیات حکومت نے فراہم کر رکھی ہے؟

(ہ)اس دربار پر کتنا عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 26دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24مارچ 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)دربار بی بی پاکدامن لاہور سے محکمہ کو سال 12-2011 میں مبلغ -/1,92,25,868 (1کروڑ 92لاکھ 25ہزار 8سو 68) روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ -/1,90,83,785 (1کروڑ 90لاکھ 83ہزار 7سو 87) روپے آمدن ہوئی۔

(ب) دربار بی بی پاکدامن لاہور پر محکمہ کی جانب سے سال 12-2011 میں مبلغ -/21,07,600 (21لاکھ 7ہزار 6سو) روپے سال 13-2012 میں مبلغ -/23,41,800 (23لاکھ 41ہزار 8سو) روپے خرچ ہوئے۔

(ج) دربار حضرت بی بی پاکدامن لاہور سے ملحقہ کوئی زرعی اراضی نہ ہے۔ جبکہ دربار شریف سے ملحقہ چار عدد دوکانات تھیں۔ جن میں سے 3عدد دوکانات سیکیورٹی کے پیش نظر مسمار کر دی گئیں۔اب صرف ایک دوکان باقی ہے جو کہ ماہانہ کرایہ داری پر ہے۔

(د) دربار حضرت بی بی پاکدامن لاہور پر زائرین کی سہولیات کے لیے محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کی جانب سے CCTV کیمرہ جات نصب ہیں اور لوڈشیڈنگ کے دوران جنریٹر کی سہولت ہے تاکہ زائرین کو گرمی سے بچایا جاسکے۔اس کے علاوہ واک تھروگیٹ نصب ہیں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہوا اور سیکیورٹی الرٹ ہے۔اس کے علاوہ زائرین کی سہولت کے لیے دربار شریف میں پولیس چوکی موجود ہے۔زائرین کی شکایات کے ازالہ کے لیے مینجر اوقاف سرکل نمبر 3 لاہور ہمہ وقت ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے۔زائرین جو دور دراز سے آتے ہیں ان کے لیے مسافر خانہ ہے۔اس کے علاوہ زائرین کی سہولت کے لئے ہمہ وقت دربار شریف کو صاف کیا جاتا ہے۔ نیز زائرین کے لیے ٹھنڈے پانی کے کولر لگائے گئے ہیں۔

(ہ) دربار حضرت بی بی پاکدامن لاہور پر تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔لیڈی نگران (2) 2۔مرد نگران (2) 3۔چوکیدار (ایک) 4۔ عملہ صفائی پرائیویٹ کمپنی (3 سپروائزر اور 21 عملہ صفائی) 5۔ سیکیورٹی گارڈز پرائیویٹ کمپنی (11 مرد، 7 خواتین)

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

ضلع گوجرانوالہ: فیکٹریوں میں بوائلر انسپکٹر سے متعلقہ تفصیلات

***3706: چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2010 سے آج تک کتنی اور کون کون سی فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے اور کتنی فیکٹریوں میں بوائلرز کی انسپکشن کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ انڈسٹری کے پاس پورے ڈویژن کی فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کیلئے عملہ کی تعداد کم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قانون کا عملی نفاذ نہ ہونے کے باعث گنجان علاقوں میں استعمال شدہ بوائلرز کی خریداری اور تنصیب کا رجحان عام ہو چکا ہے؟

(د) کیا حکومت انسپکٹرز / عملہ کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2010 میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کے بوائلرز کی تعداد 124 تھی اور 102 فیکٹریوں کے بوائلرز کی سالانہ انسپکشن کی گئی جبکہ 22 فیکٹریاں گیس، بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بند ہیں اور 9 نئی فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے جن کے نام مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔ سردار رائس ملز پسرور روڈ نزد چک نظام گوجرانوالہ

2۔ گلف رینٹل پاور ایمن آباد گوجرانوالہ

3۔ انصاری ٹیکسٹائل محلہ سلامت پورہ لائن پار کامونکی گوجرانوالہ

4۔ سپر ایشیاء محمد دین سنز جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

5۔ گرین فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ جی ٹی روڈ چیاں والی کامونکی گوجرانوالہ

6۔ گولڈن فالکن رائس ملز، درگاہ پور کامونکی گوجرانوالہ

7۔ منج انڈسٹری، ٹیزی اسٹیٹ شیخوپورہ روڈ ناروکی گوجرانوالہ

8۔ ایپل لیئرز پیپر ملز جی ٹی روڈ کامونکی گوجرانوالہ

9۔ مدنی ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ملز جی ٹی روڈ چیاں والی گوجرانوالہ

(II) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2011 میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کے بوائلرز کی تعداد 133 تھی اور 111 فیکٹریوں کے بوائلرز کی سالانہ انسپکشن کی گئی جبکہ 22 فیکٹریاں گیس بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بند ہیں اور 9 نئی فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ سردار رائس ملز جی ٹی روڈ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ

2۔ ڈارسن انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ جی ٹی روڈ وزیر آباد، گوجرانوالہ

3۔ یاسر اکرام ٹیکسٹائل ملز جی ٹی روڈ نزد موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ

4۔ گلیکسی رائس ملز واہنڈو روڈ ایمن آباد گوجرانوالہ

5۔ میٹکو رائس پروسیسنگ پرائیویٹ لمیٹڈ جی ٹی روڈ سادھوکی گوجرانوالہ

6۔ مدنی ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ جی ٹی روڈ چیاں والی گوجرانوالہ

7۔ وقاص وولن ملز پرائیویٹ لمٹیڈ شیخوپورہ روڈ گوجرانوالہ

8۔ ماسٹر وول سپنرز عالم چوک گوجرانوالہ

9۔ انیس برادرز کیمیکل انڈسٹری، نوشہرہ سانسی روڈ واصل پورہ گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ سال 2012 کیب رجسٹرڈ فیکٹریوں کے بوائلرز کی تعداد 142 تھی اور 119 فیکٹریوں کے بوائلرز کی سالانہ انسپکشن کی گئی جبکہ 23 فیکٹریاں گیس، بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بند ہیں اور 7 نئی فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ شوکت سوپ اینڈ گھی انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

2۔ میٹکو رائس پروسیسنگ جی ٹی روڈ سادھوکی گوجرانوالہ

3۔ العمر ڈائینگ کھیالی بائی پاس روڈ گوجرانوالہ

4۔ زینت پرنٹنگ ملز جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

5۔ احسن ڈائینگ مرکز صنعت روڈ گوجرانوالہ

6۔ خاتون انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ جی ٹی روڈ گکھڑ گوجرانوالہ

7۔ کامونکی پیپر اینڈ بورڈ ملز پرائیویٹ لمیٹڈ کامونکی گوجرانوالہ

(IV) ضلع گوجرانوالہ سال 2013 میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کے بوائلرز کی تعداد 149 تھی اور 134 فیکٹریوں کے بوائلرز کی سالانہ انسپکشن کی گئی جبکہ 15 فیکٹریاں گیس بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بند ہیں اور 11 نئی فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ احمد ڈائینگ اینڈ بلیچنگ ملز جی ٹی روڈ گلہ کوٹر فین گوجرانوالہ

2۔ ایم کے رائس ملز جی ٹی روڈ کامونکی گوجرانوالہ

3۔ ایشیاء ڈائینگ اینڈ فینشنگ جی ٹی روڈ چپیاں والی گوجرانوالہ

4۔ چیمہ انٹرپرائزز سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ

5۔ اظہار وولن ملز سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ

6۔ راجپوت انٹرپرائزز پرائیویٹ لمیٹڈ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

7۔ دانیال پیپر ملز جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

8۔ گولڈن پرل رائس ملز، وکیل خان روڈ کامونکی گوجرانوالہ

9۔ سردار ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ملز سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 3 گوجرانوالہ

10۔ شوکت بردار سوپ مینوفیکچرز پرائیویٹ لمیٹڈ سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 3 گوجرانوالہ

11۔ حمزہ رائس ملز جی ٹی روڈ گکھڑ گوجرانوالہ

(V) ضلع گوجرانوالہ سال مارچ 2014 تک رجسٹرڈ فیکٹریوں کے بوائلرز کی تعداد 160 تھی اور اب تک 28 فیکٹریوں کے بوائلرز کی سالانہ انسپکشن کی گئی، مارچ 2014 تک کسی فیکٹری میں نیا بوائلرز نہیں لگا ہے۔

(ب) محکمہ انڈسٹری کے پاس گوجرانوالہ ڈویژن کی فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کے لئے عملہ کی تعداد پوری ہے۔

(ج)وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اس وقت ضلع گوجرانوالہ کا بننے والا بائی پاس سڑک کو بھی کراس کر گئی ہے اور چھوٹی چھوٹی فیکٹریاں اب آبادی میں آ گئی ہیں۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اپنا سروے مکمل کر لیا ہے اور مناسب جگہ کی تلاش جاری ہے تاکہ آبادیوں میں موجود فیکٹریوں کو شفٹ کیا جا سکے۔

(د) گوجرانوالہ ڈویژن میں رجسٹرڈ بوائلرز کی تعداد 360 ہے جس میں سے سالانہ تقریباً 300 بوائلرز کی انسپکشن ہو رہی ہے۔اس لحاظ سے بوائلر آفس میں عملہ کی تعداد کافی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2014)

ساہیوال: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات سے متعلقہ تفصیلات

***5570: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کون کون سے مزارات ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان مزاروں سے ملحقہ اراضی کتنی ہے، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) ان مزارات کی سال 11-2010 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(د) اس عرصہ کے دوران حکومت نے کتنی رقم ان مزارات پر کون کون سی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام و انصرام 16 مزارات ہیں۔ جن کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے ملحقہ رقبہ تعدادی 95 ایکڑ 03 کنال 13 مرلے محکمہ کے زیر انتظام و انصرام ہے جس کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے

(ج) ان مزارات سے سال 11-2010 کے دوران مبلغ -/96,46,780 روپے کی آمدن ہوئی جبکہ مبلغ -/18,43,859 روپے کے اخراجات ہوئے جن کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(د) اس عرصہ کے دوران مزارات پر پہلے سے موجود سہولیات میں اضافہ کیلئے کسی نئی سہولت پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے الحاق شدہ اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*5761: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ساتھ کل کتنے اداروں کا الحاق ہے؟

(ب) سال 2014 کے دوران پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن نے کن اداروں کو مطلوبہ معیار، پورا نہ کرنے کی وجہ سے اپنا الحاق ختم کر دیا؟

(ج) پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن نے اپنے ساتھ الحاق کے لئے کل کتنے اداروں کو سیلف اسیسمنٹ کے پرفارمے جاری کئے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بورڈ کے الحاق کے لئے مطلوبہ ضروریات جن میں خاص کر لیبارٹری، پریکٹیکل کے اوزار، مطلوبہ انفراسٹرکچر اور فیکلٹی کی سہولیات شامل ہیں کو پورا نہ کرنے والے اداروں کا الحاق ختم کر دیا ہے؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے ساتھ ضلع لاہور میں کل 68 اداروں کا الحاق ہے جس کی تفصیل پتہ جات (سلپ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ٹیکنیکل بورڈ نے 41 ادارہ جات کا مطلوبہ معیار پورا نہ ہونے کی وجہ سے الحاق ختم کیا ہے جس کی (سلپ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب ٹیکنیکل بورڈ نے سال 15-2014 کے لیے 390 ادارہ جات کے لیے مختلف کورسز کے معائنہ جات کروائے جس کے لیے ادارہ کی جانب سے الحاق فیس بذریعہ بنک وصول ہونے پر معائنہ کمیٹی کی تشکیل دی جاتی ہے اور معائنہ کے وقت جانے والی کمیٹی ایک عدد انسپکشن رپورٹ پرفارما / سیلف اسیسمنٹ پرفارما ادارہ کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق مکمل کرتی ہے۔

(د) ادارہ جات کے الحاق کے لیے بھیجی جانے والی معائنہ کمیٹی جس میں متعلقہ ٹیکنالوجی / ٹریڈ کے ماہر مضمون کو بھجوایا جاتا ہے اور کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں الحاق دینے یا نہ دینے کے بارے میں بورڈ آف ڈائریکٹرز / گورننگ باڈی حتمی فیصلہ کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2015)

پاکپتن: دربار بابا فرید پر زائرین کی رہائش کا مسئلہ

*5964: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن میں دربار بابا فرید پر ملک کے دوسرے شہروں سے آنے والے زائرین کے لئے رہائش کا کوئی مناسب بندوبست نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دربار پر کمپلیکس میں میوزیم بنا کر زائرین کے لئے مستقل بند کر دیا گیا ہے ؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بابا فرید کے دربار پر موجود کمپلیکس پر لاکھوں روپے خرچ کئے گئے ہیں کیا حکومت اس کمپلیکس میں زائرین کے لئے کوئی کمرے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 02 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن میں دوسرے شہروں سے آنے والے زائرین کی رہائشی سہولت کے لئے مسافر خانہ تعمیر شدہ ہے۔
(ب) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن کے کمپلیکس میں کوئی میوزیم نہ بنایا گیا ہے۔
(ج) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن پر زائرین کیلئے کیوں کہ مسافر خانہ تعمیر شدہ ہے لہذا کمپلیکس میں زائرین کے لئے کمروں کی تعمیر کا معاملہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

ضلع چنیوٹ میں پولی ٹیکنیکل کالج بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***6058: الحاج محمد الیاس چنیوٹی**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں پائے جانے والے لوہے، تانبے، چاندی اور سونے کے وسیع ذخائر نکالنے کے لئے ہنر مند افرادی قوت کی ضرورت ہے ؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہنر مند افراد تیار کرنے کے لئے پولی ٹیکنیکل کالج کی اشد ضرورت ہے ؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چنیوٹ میں پولی ٹیکنیکل کالج تعمیر کرنے کے لئے زمین خریدنے کے لئے رقم مختص کر دی گئی ہے ؟
(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو اب تک زمین خرید نہ کرنے میں کیا رکاوٹیں ہیں اور یہ رکاوٹیں کب تک دور ہو جائیں گی اور چنیوٹ میں پولی ٹیکنیکل کالج کی تعمیر کب تک شروع کر دی جائے گی ؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج)درست ہے۔مزید براں مختص رقم مبلغ 31.762 ملین روپے، مورخہ 2014-11-07 کو، برائے حصول 49 کنال 2 مرلہ زمین، لینڈ ایکوزیشن کلکٹر چنیوٹ کو ادا کی جا چکی ہے۔

(د)مالکان اراضی نے عدالت عالیہ لاہور میں حصول اراضی کے عمل کو چیلنج کر رکھا ہے اور عدالت عالیہ نے حصول اراضی کے عمل کو رٹ پٹیشن کے فیصلے سے مشروط کر دیا ہے اور کیس عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے۔جونہی کیس کا فیصلہ آئے گا تو لینڈ ایکوزیشن کلکٹر حصول اراضی کا عمل مکمل کرلے گا اور تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2015)

انسٹیٹیوٹ آف سرمیکس گجرات سے متعلقہ تفصیلات

*6110: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)انسٹیٹیوٹ آف سرمیکس گجرات کی کیا پوزیشن ہے، کیا یہ درست ہے کہ یہ ادارہ بند ہے اور اس کے ملازمین کی تنخواہ کی مد میں کتنے پیسے خرچ ہوئے ہیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ اس ادارے سے سینکڑوں نوجوان ڈگری حاصل کرتے تھے اور روزگار بھی لیتے تھے؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ اس کی تمام مشینری کو زنگ لگ رہا ہے اور خراب ہو رہی ہے؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ گجرات میں سرامیکس کا ملک میں سب سے بڑا کاروبار ہے۔یہ ادارہ کوالیفائیڈ ورکر مہیا کرتا تھا جس سے لوگوں کی بیروزگاری میں اضافہ ہوا ہے؟

(ہ)کیا حکومت سرامیکس انسٹیٹیوٹ گجرات کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)ادارہ جزوی طور پر کام کر رہا ہے اور ملازمین کو مبلغ -/6,61,212 (6 لاکھ 61 ہزار 2 سو 12) روپے ماہ اپریل کی تنخواہ دی گئی۔

(ب)یہ ادارہ اب بھی انڈسٹری کی ضرورت کے مطابق کورس کروا رہا ہے اور نوجوان روزگار لے رہے ہیں۔

(ج)یہ درست نہیں ہے۔ادارہ ہذا سے سمال انڈسٹری کو کامن فیسلیٹی سروس مل رہی ہے اور طلبہ کو تربیت بھی دی جا رہی ہے۔ تاہم تمام مشینری استعمال میں نہیں ہے کیونکہ ادارہ کی زیادہ مشینری پرانی ٹیکنالوجی کی ہے جس کو جلد ہی نئی مشینری سے تبدیل کرنے کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(د)جی ہاں! یہ درست ہے کہ گجرات میں سرامکس کا سب سے بڑا کاروبار ہے اور ادارہ ہذا سکلڈ ورکر مہیا کرتا تھا اور اب بھی کر رہا ہے اس وقت بھی ادارہ ہذا میں 40 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

(ہ) جی ہاں! حکومت پنجاب محکمہ ٹیوٹا کی وساطت سے ادارہ کو جزوی طور پر چلایا جارہا ہے اور مکمل چلانے کی حکمت عملی مرتب کر لی گئی ہے جس پر جلد ہی عمل درآمد شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 19 مئی 2015 سیکرٹری